سوال

(135)تدفین کے بعد کے ایام میں تعزیت کے وقت دعائے مغفرت کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مردہ بھائی کے لیے اس کی تدفین کے بعد کے ایام میں دعائے مغفرت کا مسنون طریقہ کیا ہے؟ کیا اس کے لیے دعا کرتے وقت کسی وقت ہاتھ اٹھانے کا جواز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاتعیین وقت اور مکان کے میت کے لیے ہر وقت مغفرت کی دعا ہو سکتی ہے۔ قرآن میں ہے:

رَبَّنَا اغفِر لَنا وَلِإِخوٰنِنَا الَّذينَ سَبَقونا بِالإيمٰنِ ١٠ ... سورة الحشر

''اے پروردگار! ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں، گناہ معاف فرما۔''

نیز میت کے لیے ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا جائز ہے۔ حدیث میں ہے:

'فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ رَفَعَ یَدَیْهِ فَقَالَ: اِغْفِرْ لِعُبَیْدٍ أَبِی عَامِرٍ. ثُمَّ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فَوْقَ كَثِیرٍ مِّنْ خَلْقِكَ مِنَ النَّاسِ' (صحیح البخاری، کتاب المغازی، باب غزوة أوطاس، رقم: ۴۳۲۳)

''یعنی نبی ﷺ نے پانی منگوایا، پھر ہاتھ اٹھا کر دعا کی فرمایا: اے اللہ! عبید ابوعامر کو معاف کردے۔ راوی کا بیان ہے کہ میں نے آپ ﷺ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی، یعنی اس قدر ہاتھ بلند کیے۔ پھر فرمایا اے اللہ! قیامت کے دن اسے اپنی مخلوق میں سے بہت پر فائق فرما۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الجنائز:صفحہ:175